

پریس ریلیز

ڈولتی ہوئی باجوہ۔ عمران حکومت خلافت کے داعیوں کو اغوا کر کے اپنے انجام کو روکنے کی ناکام کوشش کر رہی ہے

کچھ ہفتوں قبل خلافت کے نوجوان داعی عبدالہادی کو گھر میں دھاوا بول کر اغوا کرنے کے بعد اب باجوہ۔ عمران حکومت کے کارندوں نے خلافت کے سفید باریش داعی منظر عزیز کو اغوا کر لیا ہے۔ منظر عزیز چار بچوں کے والد ہیں اور اس امت کے ایسے سپوت ہیں کہ جن کے دل میں اسلام کے لیے اپنا تن من دھن لٹانے کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ خلافت کے اس عمر رسیدہ داعی کو منگل 17 دسمبر کو لاپتہ کیا گیا جب وہ اپنے گھر سے اپنے بیٹے کی شادی کے لیے سامان خریدنے کے لیے نکلے تھے اور ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ انہیں کہاں اور کس حال میں رکھا گیا ہے۔ ایک ایسے وقت کہ جب ایک عمر رسیدہ باپ اپنے بیٹے کی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھا، باجوہ۔ عمران حکومت کے کارندوں نے ایک مسلمان گھرانے کو خوشیوں سے محروم کرنے کی کوشش کی۔ مگر باجوہ۔ عمران حکومت اپنے گھٹیا اقدامات سے خلافت کے مخلص داعیوں کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتی کہ جن کے نزدیک اللہ کی خوشنودی دنیا کی خوشیوں سے زیادہ قیمتی اور اہم ہے۔

یہ بزدل حکومت کشمیر اور دیگر بھارتی ریاستوں کے مسلمانوں کے خلاف مودی سرکار کی بڑھتی ہوئی جارحیت کے سامنے تو سر جھکائے کھڑی ہے جبکہ اپنی تمام تر توانیاں اسلام کے سچے پیروکاروں کا تعاقب کرنے، انہیں پابند سلاسل کرنے اور ان کے اہل خانہ کو پریشان کرنے پر صرف کر رہی ہے۔ وہ ایسا محض اپنے استعماری آقاؤں کو خوش کرنے کی امید میں کر رہی ہے۔ استعماری کفار کہ جو پاکستان میں خلافت کے قیام کی پر زور پکار پر فکر مند ہیں پاکستان کے حکمرانوں کو خلافت کے احیاء کی دعوت کے خلاف متحرک کیے ہوئے ہیں۔ مگر کیا یہ حکمران نہیں دیکھتے کہ استعماری کفار کی خاطر ان تمام تر کوششوں کا انہیں کوئی صلہ نہیں ملتا بلکہ محض ذلت و رسوائی ہی ہاتھ آتی ہے۔ اور دوسری طرف کفار کے ساتھ وفاداری اور اسلام کے ساتھ غداری نے انہیں امت کی نفرت کا نشانہ بنا دیا ہے۔ کیا مشرف کی مثال ان کے لیے کافی نہیں کہ جس نے اس خطے میں اسلام کو کچلنے کی امریکی جنگ میں ہر اول دستہ بنا قبول کیا اور اس میں اپنے کئی سال کھپا دیے، حتیٰ کہ اس کی اپنی زندگی داؤ پر لگ گئی لیکن آج جب وہ استعماری طاقتوں کے لیے ناکارہ ہو چکا ہے تو آج اس کے لیے اس کے استعماری آقاؤں کی طرف سے ہمدردی و حمایت کے دو بول بھی نہیں اور آج وہ دوسرے لوگوں کے ذاتی مقاصد کے رحم و کرم پر ہے۔

بے شک عوام کو غربت اور مہنگائی کے سمندر میں ڈبونے اور بھاری ٹیکسوں تلے پینے والے، پاکستان کے مسلمانوں کی خوشیوں کے قاتل یہ حکمران خلافت کے داعیوں کو نشانہ بنا کر اپنے گناہوں کے بوجھ میں میں اضافہ کر رہے ہیں اور اللہ رب العالمین بھی ان کے قبیح جرائم کو گن رہا ہے، وَمَا كَانَ نَسِيًا" اور تیرا رب بھولنے والا نہیں" (سورہ مریم: 64)۔ ان حکمرانوں میں کچھ عقل و بصیرت ہوتی تو یہ اپنے قبیح اعمال پر غور کر کے حق کی طرف واپس لوٹتے مگر استعماری کفار کو راضی کرنے کی خواہش اور عارضی اقتدار کے نشے نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب یہ مسلمانوں کی خلافت کے ہاتھوں اپنا عبرت ناک انجام دیکھ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ "اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال اختیار کئے ہیں، وعدہ کیا ہے کہ وہ انہیں زمین میں لازماً حکمرانی عطا کرے گا" (سورہ نور: 55)۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے باطل کے مٹنے اور دین حق کے غالب آنے کو تقدیر کر دیا ہے اور یہ حکمران اللہ کے لکھے ہوئے کو تبدیل نہیں کر سکتے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ بِاللِّغِ اَمْرِهٖ قَدَّ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا "اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے" (الطلاق: 3)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس